

سیہ (Porcupine) کا شرعی حکم
أَلْحَمْدُ لِلَّهِ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ

الاستفتاء: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ
احناف کے نزدیک سیہ (Porcupine) کھانے کا حکم کیا ہے؟ کیا یہ کسی مذہب میں
جائز بھی ہے۔

سائل: زوبیب (پاکستان)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اللَّهُمَّ اجْعَلْ لِي النُّورَ وَالصَّوَابَ

احناف کے نزدیک سیہ (Porcupine) کھانا جائز نہیں ہے کہ یہ خبیث جانور ہے
جیسا کہ حدیث شریف میں آیا:

عَنْ عِيسَى بْنِ نُمَيْلَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ ابْنِ عُمَرَ فَسُئِلَ عَنْ أَكْلِ الْقَنْفَذِ، فَتَلَا لِقَوْلِ لَا
أَجِدُ فِيهَا أُوحِيَ إِلَيَّ مُحَرَّمًا {الآيَةَ، قَالَ: قَالَ شَيْخٌ عِنْدَهُ: سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ: ذَكَرَ عِنْدَ
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ «خَبِيثَةٌ مِنَ الْخَبَائِثِ» فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: «إِنْ كَانَ قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا فَهُوَ كَمَا قَالَ مَا لَمْ نَذِرْ» حضرت نمیلہ کہتے ہیں کہ میں ابن
عمر رضی اللہ عنہما کے پاس تھا آپ سے سیہ کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے یہ آیت
پڑھی: قُلْ لَا أَجِدُ فِيهَا أُوحِيَ إِلَيَّ مُحَرَّمًا "تم فرماؤ میں نہیں پاتا اس میں جو میری طرف
وحی ہوئی کوئی کھانا حرام" ان کے پاس موجود ایک بوڑھے شخص نے کہا: میں نے
ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو کہتے ہوئے سنا ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس
اس کا ذکر کیا گیا تو آپ نے فرمایا: "وہ خبیث جانوروں میں سے ایک خبیث (ناپاک)
جانور ہے۔ تو ابن عمر رضی اللہ عنہما نے کہا: اگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
ایسا فرمایا ہے تو بیشک وہ ایسا ہی ہے جو ہمیں معلوم نہیں۔ (سنن ابی داؤد باب فی اکل
حشرات الارض رقم 3799)

اور اللہ تعالیٰ نبی کریم ﷺ کا وصف بیان کرتے ہوئے فرماتا ہے: وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبَائِثَ
:اور (وہ نبی) گندی چیزیں ان پر حرام کرے گا۔ (سورة الاعراف: 157)

لہذا ہمارے نزدیک اس جانور کے خبیث ہونے کی وجہ سے اسے کھانا جائز نہیں جبکہ
شوافع کے نزدیک اس کے کھانے میں رخصت ہے۔

جیسا کہ ہدایہ کی مشہور شرح بنایہ میں ہے: الْقَنْفَذُ عِنْدَنَا حَرَامٌ وَمَالِكٌ وَأَحْمَدُ، وَرَخَّصَ
فِيهِ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فَكَأَنَّهُ مَا جَعَلَهُ مِنَ الْخَبَائِثِ وَلَا مِنَ السَّبَاعِ. قُلْنَا: إِنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ
اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ ذَكَرَ الْقَنْفَذَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ -
وهو حسبه من الخبائث"

(البنایہ شرح ہدایہ ج 11 ص 601)

وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

Date: 1-4-2018

ISLAMIC RULING ON EATING PORCUPINE

الحمد لله والصلوة والسلام على رسول الله

QUESTION:

What do the scholars of the Din and muftis of the Sacred Law state regarding the following issue: What is the ruling/view of the أحناف / Ahnaaf (Hanafi's) regarding porcupine? Also, is there any Madhab (School of Thought) which grants permissibility to consume it?

Questioner: Zuhaiyb from Pakistan.

ANSWER:

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
الجواب بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اللَّهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

According to أحناف (Hanafi's), it is impermissible to consume/eat porcupine as this is a filthy/foul animal as mentioned in the Blessed Hadith:

عَنْ عِيسَى بْنِ نُمَيْلَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ ابْنِ عُمَرَ فَسُئِلَ عَنْ أَكْلِ الْقَنْفُذِ، فَتَلَا {قُلْ لَا
أَجِدُ فِيهَا أُوحِيَ إِلَيَّ مُحَرَّمًا} الْآيَةَ، قَالَ: قَالَ شَيْخٌ عِنْدَهُ: سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ: ذَكَرَ عِنْدَ
النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ «خَبِيثَةٌ مِنَ الْخَبَائِثِ» فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: «إِنْ كَانَ قَالَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا فَهُوَ كَمَا قَالَ مَا لَمْ نَدْرُ»

Translation: On the authority of Esaa son of Numaylah, who narrated (this) from his father, He (Hazrat Numaylah) said: " I was in the company of Hazrat Ibn Umar رضي الله تعالى عنهما and you were questioned regarding porcupine, then you recited this Ayat:

" قُلْ لَا أَجِدُ فِيهَا أُوحِيَ إِلَيَّ مُحَرَّمًا ... "

Translation: "Say (O Dear Prophet Muhammad صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ), I do not find in what was sent down to me any eatable (food) prohibited..."

[Surah Al-Anaam, Ayat 145]

Near him was an elderly man who said:

I heard Sayyiduna Abu Hurayrah رضي الله تعالى عنه say: "This animal, it was mentioned in the court of the Beloved Prophet صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ and He صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ said:

"It is one from the many animals that are unclean/filthy."

So Ibn Umar رضي الله تعالى عنه stated:

"If the Messenger of Allah صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ really did say this, then that is definitely what it is and we do not know."

[سنن ابى داؤد باب فى اكل حشرات الارض رقم 3799]

As well as this, Allah عزَّوجلَّ explains the qualities of the Messenger of Allah صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ in the Majestic Qur'aan:

"وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبَائِثَ"

Translation: "And He (The Noble Prophet) will prohibit the foul (things) for them."

[Surat ul A'raaf: 157]

In conclusion, according to us (أَخْنَف), On the basis of this animal being classified as filthy/impure/foul, it is (لا يجوز) impermissible for us to consume it.

Whereas, according to the شَوَافِع (Shaafi'is), there is permission/approval (رُخِصَتْ) to consume it.

As cited in the Explanation of the Book Hidaayah, namely Binaayah:

الْقَنْفُذُ عِنْدَنَا حَرَامٌ وَمَالِكٌ وَأَحْمَدُ، وَرَخِصَ فِيهِ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فَكَانَهُ مَا جَعَلَهُ مِنَ الْخَبَائِثِ وَلَا مِنَ السَّبَاعِ. قُلْنَا: إِنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ ذَكَرَ الْقَنْفُذَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - وَهُوَ حَسْبُهُ مِنَ الْخَبَائِثِ"

(البنایه شرح ہدایہ، ج 11، ص 601)

والله تعالى اعلم ورسوله اعلم عزَّوجلَّ و صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ
كتبه ابو الحسن محمد قاسم ضياء قادري

Answered by Mufti Qasim Zia al-Qadri

Translated by Bilal Shabir